سوال

(104)سورہ فاتحہ کے بعد نئی سورہ شروع کرتے وقت بسم اللہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد نئی سورہ شروع کرنے کے لیے بسم اللہ کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی وقت قرآن کی سورہ شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ اور نماز میں بھی پڑھنی چاہیے۔ سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ نے سر اٹھایا تو ہنس رہے تھے۔ ہم نے پوچھا کہ آپ کو کس چیز نے ہنسایا تو آپ ﷺ نے فرمایا : ابھی ابھی مجھ پر سورہ نازل ہوئی ہے پھر آپ ﷺ نے پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ إنا عطینک الکوثر۔ الخ) (صحیح مسلم: 400)

صحابہ کرامؓ سورہ فاتحہ کے بعد سورت سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھنے والے سے ناراض ہوتے تھے۔

> سیدنا انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ معاویہ بن سفیان نے ایک دفعہ مدینہ میں جہری نماز پڑھائی اورانہوں نے سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جب کہ سورہ کے لیے بسم اللہ پڑھے بغیر قراء ت مکمل کرلی جب انہوں نے سلام پھیرا۔ مہاجرین وانصار میں سے جس کسی نے یہ سنا ہر جگہ پکارا کہ اے معاویہ! کیا نماز چرالی گئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ پس (اس کے بعد) جب بھی آپ نے نماز پڑھائی تو سورہ فاتحہ کے بعد سورت کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تھے۔ (مستدرک حاکم: ج1ص233، الام للشافعی: ج1ص93)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ